سوال

(669) محرم یا غیر محرم کے مہینے میں کالا لباس پہننے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محرم یا غیر محرم کے مہینے میں کالا لباس پہن کر نماز ادا ہو جائے گی یا نہیں۔ کیونکہ ہم نے سنا ہے کہ سیاہ لباس دوزخی لوگوں کا لباس ہے۔ (ایک سائل) (۲۶ ستمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کالا لباس پہننے کا کوئی حرج نہیں بشرطیکہ غیر قوم سے مشابہت مقصود نہ ہو۔

رسول ا ﷺ نے کالی پگڑی پہنی ہے اور ام خالد بنت خالد کو آپ ﷺ نے سیاہ کمبل پہنا کر خوشی کا اظہار کیا تھا۔ (صحیح البخاری باب الْخَمِيصَةِ السَّوْدَاءِ، رقم: ۵۸۲۳)

نیز ابوداؤد اور نسائی وغیرہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔

'صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سَوْدَاءَ، فَلَبِسَهَا.' (سنن أبي داود، بَابٌ فِي السَّوَادِ، رقم: ۴۰۷۴)

اہلِ نار کا لباس سیاہ ہو گا اس سلسلہ میں کوئی واضح نص نظر سے نہیں گزری نیز بعض لوگ جو ایام حزن میں سیاہ لباس پہنتے ہیں اس کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں۔ یاد رہے عام حالات میں بلاشبہ سب سے بہتر لباس سفید ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 484